احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 27

منگل 6 جولائی 2010ء

روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 6 جولائی 2010ء 23 رجب 1431 ہجری 6 وفا 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 142

باقی رہنے والا

ہر چیز جو اس پر ہے فانی ہے
مگر تیرے رب کا جاہ و چشم باقی رہے گا جو صاحب جلال و اکرام ہے۔

(الرحمٰن :28,27)

گزشتہ خطبات جمعہ کے تسلسل میں سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے احمدیوں کا مزید ذکر خیر

لاہور میں احمدیوں نے جانیں قربان کر کے عظیم قربانیوں کی مثالیں قائم کیں

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب کی اہلیہ محترمہ سرور سلطانہ صاحبہ کی وفات پر ذکر خیر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 جولائی 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے سانحہ لاہور کے غمناک واقعہ میں خدا تعالیٰ کی راہ میں جان کے نذرانے پیش کرنے والے بہادر احمدیوں میں سے کچھ مزید کا ذکر خیر فرمایا۔ خاندان میں احمدیت، سلسلہ کے لئے خدمات اور ان کی سیرت کے اخلاقی پہلوؤں کا نمایاں اور تفصیلی ذکر فرمایا۔ مختصراً ذکر پیش خدمت ہے۔

(67) مکرم عبدالرحمٰن صاحب نومبائع تھے، MBBS کے طالب علم تھے، بعمر 21 سال دارالذکر میں قربان ہوئے (68) مکرم نثار احمد صاحب کے آباؤ اجداد کا تعلق نارووال سے تھا، بعمر 46 سال دارالذکر میں مکرم اشرف بلال صاحب کو بچاتے ہوئے قربان ہوئے (69) مکرم ڈاکٹر اصغر یعقوب خان صاحب حضرت شیخ عبدالرشید خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ بحیثیت ڈاکٹر حقیقی معنوں میں بلا امتیاز امیر و غریب انسانیت کی خدمت کرنے والے تھے، بعمر 60 سال دارالذکر میں قربان ہوئے (70) مکرم غلام محمد سعید درد صاحب کے آباؤ اجداد کا تعلق گجرات سے تھا، مرحوم کے والد حضرت میاں محمد یوسف صاحب اور دادا حضرت ہدایت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ مرحوم نیشنل بینک کے ملازم رہے، چھ مرتبہ حج بیت اللہ اور متعدد بار عمرہ کرنے کی سعادت بھی ملی، بعمر 80 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے (71) مکرم محمد یحییٰ خان صاحب کے والد حضرت ملک محمد عبداللہ صاحب اور دادا حضرت برکت علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے نہایت حلیم طبیعت کے مالک تھے، بعمر 77 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے (72) مکرم ڈاکٹر عمر احمد صاحب حضرت منشی عبدالعزیز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھے، مرحوم گریڈ 17 کے وٹرنری آفیسر رہے، بعمر 31 سال دارالذکر میں شدید زخمی ہوئے، ہسپتال میں زیر علاج رہے اور 4 جون 2010ء کو قربان ہو گئے۔ (73) مکرم لعل خان ناصر صاحب ادرحماں ضلع سرگودھا کے رہنے والے تھے، اس وقت گریڈ 17 کے بجٹ اکاؤنٹ آفیسر تھے، ضلع مظفر گڑھ میں قائد ضلع اور پھر امیر ضلع مظفر گڑھ کی حیثیت سے خدمت سلسلہ کا موقع ملا، بعمر 52 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے (74) مکرم ظفر اقبال صاحب عارف والا ضلع لیہ کے رہنے والے تھے' پانچ مرتبہ حج بیت اللہ اور لاتعداد عمرے کرنے کی سعادت ملی۔ پاکستان میں ٹرانسپورٹ لائن اختیار کی اور آخر تک اسی شعبہ سے وابستہ رہے۔ ایک سال قبل مارچ 2009ء میں مع فیملی بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی، بعمر 59 سال دارالذکر میں قربان ہوئے۔ (75) مکرم منصور احمد صاحب کے خاندان کا تعلق شاہدرہ لاہور سے ہے، مرحوم امپورٹ ایکسپورٹ کی ایک فرم میں ملازمت کرتے تھے۔ خدمت خلق کا بہت جذبہ تھا، بعمر 36 سال دارالذکر میں قربان ہوئے (76) مکرم مبارک علی اعوان صاحب قصور کے رہنے والے تھے۔ آپ کے دادا مکرم میاں نظام دین صاحب اور پڑدادا نے خاندان میں سب سے پہلے شدید مخالفت کے باوجود بیعت کر کے احمدیت قبول کی تھی۔ مرحوم حضرت مولانا محمد اسحٰق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ مرحوم محکمہ تعلیم سے وابستہ تھے، بعمر 59 سال دارالذکر میں قربان ہوئے۔ (77) مکرم عتیق الرحمٰن ظفر صاحب سیداں والی غربی ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے، 1988ء میں بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت اختیار کی، ایک سال بعد اہلیہ نے بھی بیعت کر لی، ان کا ذاتی کاروبار تھا، بعمر 55 سال دارالذکر میں قربان ہوئے آپ بہت اچھے داعی الی اللہ تھے (78) مکرم محمود احمد کے دادا مکرم عمر دین صاحب وینس اور پڑدادا حضرت کریم بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے، عرصہ پندرہ سال سے مرحوم دارالذکر کے سیکیورٹی گارڈ کی حیثیت سے خدمت کر رہے تھے۔ آپ بعمر 53 سال دارالذکر میں قربان ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ذکر لمبا ہو جائے گا اس لئے باقی قربان ہونے والوں کا ذکر آئندہ کیا جائے گا۔

حضور انور نے آخر پر مکرمہ سرور سلطانہ صاحبہ اہلیہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم کی وفات پر تفصیلی طور پر ان کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ حضور انور نے نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

مذہبی تعلیم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''میرے نزدیک ہمیں زیادہ توجہ جس طرف دینی چاہئے وہ تعلیم ہے اور وہ بھی مذہبی تعلیم۔ یہی تعلیم ہماری اولاد کے ہوش و حواس قائم رکھ سکتی ہے...... ہمارے ملک کے لوگ اس طرح دیوانہ وار یورپ کی تقلید کر رہے ہیں کہ اسے دیکھ کر شرم و ندامت سے سر جھک جاتا ہے...... ہمیں نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ دوسروں کو بھی بچانے کے لئے یہ کوشش کرنی چاہئے۔''

(الازھار لذوات الخمار نیا ایڈیشن ص 213)

(ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

نمایاں اعزاز

محترمہ عذرا جنود صاحبہ آف سرگودھا حال ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بہو مکرمہ فرح جنود صاحبہ اہلیہ مکرم سید سعد جنود صاحب نے B.D.S کے چاروں سیشن نیز Oral Medicine and Community Dentistry میں اول پوزیشن حاصل کی ہے نیز موصوفہ کو سال کی بہترین گریجوایٹ ہونے کا اعزاز بھی ملا ہے۔ مورخہ 19 جون 2010ء کو تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر وزیر اعظم پاکستان جناب یوسف رضا گیلانی نے موصوفہ کو 2 گولڈ میڈلز اور 3 سلور میڈلز سے نوازا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزہ کیلئے یہ اعزازات مبارک کرے، دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعلِ راہ

مصائب کے دور میں صبر کرو اور دعاؤں میں لگے رہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 13 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’ہماری جماعت کے لئے بھی اسی قسم کی مشکلات ہیں جیسے آنحضرت ﷺ کے وقت .... پیش آئے تھے۔ چنانچہ نئی اور سب سے پہلی مصیبت تو یہی ہے کہ جب کوئی شخص اس جماعت میں داخل ہوتا ہے تو معاً دوست، رشتہ دار، اور برادری الگ ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات ماں باپ اور بہن بھائی مخالف ہو جاتے ہیں۔ السلام علیکم تک کے روادار نہیں رہتے اور جنازہ پڑھنا نہیں چاہتے۔ اس قسم کی بہت سی مشکلات پیش آتی ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ بعض کمزور طبیعت کے آدمی بھی ہوتے ہیں اور ایسی مشکلات پر وہ گھبرا جاتے ہیں لیکن یاد رکھو کہ اس قسم کی مشکلات کا آنا ضروری ہے۔ تم انبیاء اور رسل سے زیادہ نہیں ہو، ان پر اس قسم کی مشکلات اور مصائب آئے اور یہ اسی لئے آتی ہیں کہ خدا تعالیٰ پر ایمان قوی ہو اور پاک تبدیلی کا موقع ملے۔ دعاؤں میں لگے رہو، پس یہ ضروری ہے کہ تم انبیاء اور رُسل کی پیروی کرو اور صبر کے طریق کو اختیار کرو، تمہارا کچھ بھی نقصان نہیں ہوتا۔ وہ دوست جو تمہیں قبول حق کی وجہ سے چھوڑتا ہے وہ سچا دوست نہیں ہے۔ ورنہ چاہئے تھا کہ تمہارے ساتھ ہوتا۔ تمہیں چاہئے کہ وہ لوگ جو محض اس وجہ سے تمہیں چھوڑتے اور تم سے الگ ہوتے ہیں کہ تم نے خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلے میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ ان سے دنگا یا فساد مت کرو بلکہ ان کے لئے غائبانہ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ان کو بھی وہ بصیرت اور معرفت عطا کرے جو اس نے اپنے فضل سے تمہیں دی ہے۔ تم اپنے پاک نمونہ اور عمدہ چال چلن سے ثابت کر کے دکھاؤ تم نے اچھی راہ اختیار کی ہے۔ دیکھو میں اس امر کے لئے مامور ہوں کہ تمہیں بار بار ہدایت کروں کہ ہر قسم کے فساد اور ہنگامہ کی جگہوں سے بچتے رہو اور گالیاں سن کر بھی صبر کرو، بدی کا جواب نیکی سے دو اور کوئی فساد کرنے پر آمادہ ہو تو بہتر ہے کہ تم ایسی جگہ سے کھسک جاؤ اور نرمی سے جواب دو۔ بارہا ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص بڑے جوش سے مخالفت کرتا ہے اور مخالفت میں وہ طریق اختیار کرتا ہے جو مفسدانہ طریق ہو جس سے سننے والوں میں اشتعال کی تحریک ہو لیکن جب سامنے سے نرم جواب ملتا ہے اور گالیوں کا مقابلہ نہیں کیا جاتا۔ تو خود اسے شرم آ جاتی ہے۔ اور وہ اپنی حرکت پر نادم اور پشیمان ہونے لگتا ہے۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ صبر کو ہاتھ سے نہ دو۔ صبر کا ہتھیار ایسا ہے کہ توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے صبر ہی ہے جو دلوں کو فتح کر لیتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 156-157۔ جدید ایڈیشن)

پھر آپ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: ’’فتنہ کی بات نہ کرو، شر نہ کرو، گالی پر صبر کرو کسی کا مقابلہ نہ کرو جو مقابلہ کرے اس سے سلوک اور نیکی سے پیش آؤ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھلاؤ۔ سچے دل سے ہر حکم کی اطاعت کرو کہ خدا تعالیٰ راضی ہو اور دشمن بھی جان لے کہ اب بیعت کر کے یہ شخص وہ نہیں رہا جو کہ پہلے تھا۔ مقدمات میں سچی گواہی دو۔ اس سلسلے میں داخل ہونے والے کو چاہئے کہ پورے دل، پوری ہمت اور ساری جان سے راستی کا پابند ہو جائے دنیا ختم ہونے پر آئی ہوئی ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 620-621 جدید ایڈیشن) ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 20/ اپریل 2004ء)

نونہالان جماعت کو نصائح

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
پر ہے یہ شرط کہ ضائع مرا پیغام نہ ہو
چاہتا ہوں کہ کروں چند نصائح تم کو
تا کہ پھر بعد میں مجھ پر کوئی الزام نہ ہو
جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار
سستیاں ترک کرو طالبِ آرام نہ ہو
سر میں نخوت نہ ہو آنکھوں میں نہ ہو برق غضب
دل میں کینہ نہ ہو لب پر کبھی دشنام نہ ہو
خیر اندیشیٔ احباب رہے مدِنظر
عیب چینی نہ کرو مفسدو نمام نہ ہو
عادت ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دل میں ہو عشق صنم لب پہ مگر نام نہ ہو
سیلف رسپکٹ کا بھی خیال رکھو تم بیشک
یہ نہ ہو پر کہ کسی شخص کا اکرام نہ ہو
کام مشکل ہے بہت منزلِ مقصود ہے دور
اے مرے اہلِ وفا سست کبھی گام نہ ہو
ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو
میری تو حق میں تمہارے یہ دعا ہے پیارو
سر پہ اللہ کا سایہ رہے ناکام نہ ہو

کلام محمود

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

انسان اور آدم کی تخلیق کے ساتھ ہی شیطان نے اپنے ہتھکنڈے استعمال کرنے شروع کر دیئے

ابلیس اور شیطان کے چیلے اپنا زور لگاتے رہتے ہیں کہ کسی طرح سے، کسی بھی رنگ میں وسوسے پیدا کرکے اللہ کے بندوں کے دلوں میں شکوک ڈالتے رہیں

لاہور میں دو بیوت پر ماڈل ٹاؤن اور دارالذکر میں خودکش حملے۔ متعدد افراد قربان اور بعض شدید زخمی

ہمیں دعاؤں کی طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے

مخالفین نے جو یہ اجتماعی نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے اللہ تعالیٰ یقیناً اس کا بدلہ لینے پر قادر ہے

اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق ان اسیروں، زخمیوں اور قربان ہونے والوں کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی

پاکستان کے احمدیوں کے علاوہ مصر اور کیرالہ کے اسیران راہ مولا کے لئے بھی دعا کی خصوصی تحریک

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 28/ مئی 2010ء بمقام بیت الفتوح لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ ص کی آیات 72 تا 75 تلاوت کیں اور فرمایا

جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا یقیناً میں مٹی سے بشر پیدا کرنے والا ہوں۔ پس جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کرلوں اور اس میں اپنی روح میں سے کچھ پھونک دوں تو اس کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑو۔ اس پر سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں۔ اس نے استکبار کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے۔

ابتدائے عالم سے ہی شیطان اور انسان کی جنگ شروع ہے اور مذہبی تاریخ میں ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر پڑنے کے ساتھ ہی شیطان نے جنگ شروع کر دی تھی۔ شدت سے انسانوں کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔ اور پھر جو بھی انبیاء کا زمانہ آیا ہر زمانے میں یہ تاریخ دہرائی جاتی رہی اور دوہرائی جا رہی ہے۔ انبیاء جب آتے ہیں تو آکر انسان کو خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والے راستے دکھاتے ہیں اور شیطان ان میں بگاڑ پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ پہلے بھی کرتا رہا ہے اور اب بھی کرتا ہے۔ مختلف طریقوں، حیلوں، بہانوں، لالچوں اور خوف کے ذریعے سے ڈراتا ہے۔ گمراہی کی طرف لے جاتا ہے۔ قرآنِ کریم میں بے شمار جگہ اس بات کا ذکر آیا ہے۔ انسان اور آدم کی تخلیق کے ساتھ ہی شیطان نے اپنے ہتھکنڈے استعمال کرنے شروع کر دیئے۔ قرآنِ کریم میں سورۃ فاتحہ سے لے کر سورۃ الناس تک شیطان کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ نے اس کے حملوں سے ہوشیار کیا ہے اور بچنے کا حکم دیا ہے اور دعا بھی سکھائی ہے کہ اے اللہ! ہمیں شیطانِ لعین کے حملوں سے بچا اور ہمیں ہر دم اپنی پناہ میں رکھ۔

یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے اپنا محبوب اور قریبی ہونے کا اعلان اس کی پیدائش کے اعلان کے ساتھ کیا اور فرشتوں کو اس کی کامل فرمانبرداری اور اطاعت کا حکم دیا۔ تو شیطان نے بڑی رعونت اور تکبر سے کام لیتے ہوئے کہا، میں اس انسان کو سجدہ کروں جو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے؟ جبکہ میں تو اپنے اندر ناری صفات رکھتا ہوں، آگے آیات میں اس کا ذکر ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے جب بشر پیدا کیا اور اس میں وہ صلاحیتیں رکھیں جن سے وہ خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہو کر قربِ خداوندی کے انتہائی مقام تک پہنچ سکتا ہے تو فرشتے بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کی خدمت پر مامور ہوئے۔ پس جب اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء بھیجتا ہے جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوتے ہیں اور اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے الہام، وحی اور روح القدس سے حصہ پانے والے ہوتے ہیں تو تمام فرشتوں کا نظام ان کی تائید میں کھڑا ہو جاتا ہے، یا اس نبی کی تائید میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور وہ نتائج اس کے کام میں پیدا ہوتے ہیں جو اس کے مقصد کو جس مقصد کے لئے وہ آیا ہوتا ہے ترقی کی طرف لے جاتے چلے جاتے ہیں۔ ایک تقدیرِ خاص اللہ تعالیٰ کی جاری ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض جگہ بشر کہہ کر اور بعض جگہ آدم کے الفاظ استعمال کر کے اس بات کو بیان فرمایا ہے کہ انسان کو خدا تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ تو تمام عالم اور دوسری مخلوق جو ہے اس کی خدمت پر لگا دی۔ جب ایک بشر اللہ تعالیٰ کے مقامِ قرب کا درجہ حاصل کر لیتا ہے اور نبوت کے مقام پر پہنچ کر اپنے وقت کا آدم بن جاتا ہے تو اس کے ساتھ کس قدر خدا تعالیٰ کی تائیدات ہوتی ہیں اس کا تصور بھی انسانی سوچ سے باہر ہے۔

ہم دیکھتے ہیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنین پر ظلم کی انتہا ہوئی اور مسلمانوں کو قتل کرنے کے لئے مدینہ پر کفار نے حملہ کرنے کی نیت سے فوج کشی کی اور پھر بدر کے میدان میں جنگ کا میدان جما تو کس طرح فرشتوں کے ذریعے خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کے حق میں جنگ کا پانسا پلٹا۔ جماعتی سطح پر بھی ہر موقع پر یہ نظارے نظر آتے ہیں۔ قومی سطح پر بھی نظارے نظر آتے ہیں۔ انفرادی طور پر بھی انبیاء کے ساتھ یہ سلوک دیکھتے ہیں۔ پھر جنگِ حنین میں بھی یہ نظارہ دیکھا تو ہر موقع پر اللہ تعالیٰ فرشتوں کے ذریعے آپ کی، مومنین کی تائید فرماتا رہا۔ اور اسلام کی تائید میں اس طرح کے بے شمار واقعات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور مسلمانوں کی ابتدائی حالت میں ہمیشہ فرشتوں کی ایک فوج ساتھ تھی۔ بے شک مسلمانوں کے جانی نقصان بھی ہوئے ہیں۔ مالی نقصان بھی ہوئے ہیں لیکن ابلیس کا گروہ جو ہے وہ اپنے مقاصد حاصل

نہیں کر سکا۔ ابلیس اور شیطان کے چیلے اپنا زور لگاتے رہتے ہیں کہ کسی طرح سے، کسی بھی رنگ میں وسوسے پیدا کر کے اللہ کے بندوں کے دلوں میں شکوک ڈالتے رہیں۔ انہیں قتل و غارت کے ذریعے سے خوف دلاتے رہیں۔ مالی نقصان کے ذریعے سے خوف دلاتے رہیں۔ چھپ کے حملوں کے ذریعے سے بھی خوف دلائیں۔ ظاہری حملوں کے ذریعے سے بھی خوف دلائیں۔ مخالفین کا انبیاء کو نہ ماننا اور شیطان کے قبضہ میں جانا ان کے تکبر کی وجہ سے ہوتا ہے جو ان کو نیکیوں کی طرف قدم بڑھانے کی توفیق نہیں دیتا اور ہمیشہ ان کا جواب یہ ہوتا ہے کہ اس نبوت کے دعویدار اور خدا تعالیٰ کی طرف بلانے والے کو ماننے والے تو غریب لوگ ہیں اور ہم بڑے لوگ ہیں۔ ہم صاحبِ علم ہیں۔ ہمیں دین کا علم زیادہ پتہ ہے اس لئے ہم کس طرح اس جماعت میں شامل ہو جائیں یا اس کی بیعت کر لیں۔

آج اس زمانے میں بھی جو زمانے کے امام کو نہیں مانتے تو یہ تکبر ہی ہے جو ان کو نہ ماننے پر مجبور کر رہا ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو فرمایا کہ جو بشر میں نے بنایا ہے اس کو سجدہ کرو تو یہ کوئی ظاہری سجدہ نہیں تھا۔ ظاہری سجدہ تو صرف خدا تعالیٰ کو کیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں دین پھیلانے کے لئے میں نے جس شخص کو مبعوث کیا ہے اس کے لئے کامل فرمانبرداری کرتے ہوئے اس کے مشن کو آگے بڑھانے میں اس کی مدد کرو اور شیطانوں کے منصوبوں کو کبھی کامیاب نہ ہونے دو۔ ان مقاصد کو کبھی شیطان حاصل نہ کر سکے۔ اور شیطان کے تمام منصوبوں کو ناکام و نامراد کرنے میں نبی کی تائید کرو۔ اس کا ہاتھ بٹاؤ اور نیک فطرت اور سعید لوگوں کے دلوں میں نبی کے پیغام اور اللہ تعالیٰ کی اس کے ساتھ تائیدات کے سلوک کی پہچان بھی پیدا کرو تا کہ وہ حق کو پہچانے اور حق کو پہچان کر اس کی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔ پھر ایسے لوگ اپنے اندر بھی نفخِ روح کے نظارے دیکھیں گے۔ خدا تعالیٰ کے سلوک کے نظارے دیکھیں گے۔ اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کا باعث بنتے ہوئے جنتوں کا وارث ٹھہریں گے۔ نبی کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے میں، فرشتے انسانوں کو بھی جو حکم دیتے ہیں کہ نبی کا پیغام دنیا میں پھیلانے کے لئے اس کے مددگار بن جاؤ تو سعید فطرت لوگوں میں یہ تحریک پیدا ہوتی ہے اور یہی وہ مقام ہے جب تمام فرشتے بھی نبی کی تائید میں (۔) کا اعلان کرتے ہیں۔ یعنی اس چیز کا نظارہ پیش کرتے ہیں کہ سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔ اور خارق عادت اور غیر معمولی برکات نبی کے کام میں پڑ رہی ہوتی ہیں۔ اور فرشتہ صفت انسانوں کے ذریعے بھی اس سجدہ کے نظارے نظر آتے ہیں جو فرمانبرداری کا سجدہ ہے۔ جو اطاعت کا سجدہ ہے۔ جو اپنی تمام تر طاقتیں اور صلاحیتیں نبی کے کام کو آگے بڑھانے کا سجدہ ہے۔ اور وہ نبی کے سلطانِ نصیر بن کر اس کے کام کو آگے بڑھانے والے ہوتے ہیں۔

اس زمانے میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ کا یہ سلوک ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم کہہ کر مخاطب کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یاد رکھو خدا کے فرستادہ کی توہین خدا کی توہین ہے۔ تمہارا اختیار ہے چاہو تو مجھے گالیاں دو کیونکہ آسمانی سلطنت تمہارے نزدیک حقیر ہے۔ پس آج بھی جو مقابلہ کر رہے ہیں وہ خدا تعالیٰ سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود یا آپ کی جماعت سے مقابلہ نہیں ہے۔ پھر ایک تفصیل بیان فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ''حقیقی خلافت میری ہے یعنی میں خلیفۃ اللہ ہوں اور پھر اپنے ایک الہام کا ذکر فرمایا کہ (۔) کہ میں نے چاہا کہ اپنا خلیفہ بناؤں تو آدم کو پیدا کیا جو اللہ کا خلیفہ اور سلطان ہے''۔

آپ فرماتے ہیں۔ ''ہماری خلافت روحانی ہے۔ اور آسمانی ہے، نہ زمینی''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوئم صفحہ 423)

پس یہ آدم کا مقام خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کی وجہ سے آپ کو عطا فرمایا۔ اور جب یہ مقام دیا تو جیسا کہ خدا تعالیٰ کا قانون ہے، فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ اس خاص بشر کو سجدہ کرو جس کو میں نے اپنے دین کو پھیلانے کے لئے چن لیا ہے۔ تو غیر معمولی تائیدات کا ایک سلسلہ بھی آپ کے ساتھ شروع ہو گیا۔ وہ ایک آدمی کروڑوں میں بن گیا۔

آپ کو الہاماً یہ تسلی دی گئی کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور میرے فرشتے بھی تیری مدد کے لئے ہمہ وقت مستعد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا۔ (۔) پس میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور ملائکہ بھی اس کی مدد کریں گے''۔

(تذکرہ صفحہ 309 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

اور یہ خدا تعالیٰ کی مدد کوئی پرانے قصے نہیں ہیں بلکہ اپنے وعدے کے مطابق آج تک خدا تعالیٰ کی مدد کے نظارے ہم دیکھتے ہیں۔ شیطان بھی اپنا کام کئے چلا جا رہا ہے اور فرشتے بھی۔ جب اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے ذریعے سینے کھولتا ہے تو اس کی تمام روکیں دور ہو جاتی ہیں۔ ایک جگہ ظلم کر کے جماعت کو دبایا جاتا ہے تو دوسری جگہ نئی نئی جماعتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

گزشتہ دنوں مَیں عربوں کے متعلق الفضل میں ندیم صاحب جو ایک صفحہ لکھتے ہیں اس میں ایک واقعہ دیکھ رہا تھا اس میں حلمی شافعی صاحب کی قبولیتِ احمدیت کا واقعہ تھا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کو احمدیت کی طرف مائل کیا؟ مصطفیٰ ثابت صاحب جو پہلے احمدی تھے۔ وہ اور حلمی شافعی صاحب صنعاء کے صحراء میں جس کمپنی میں وہ کام کرتے تھے ایک جگہ اکٹھے ہو گئے۔ تو کہتے ہیں میں دیکھتا تھا ایک نوجوان ہے جو دوسروں سے الگ تھلگ رہتا ہے۔ نمازیں بھی باقاعدہ پڑھتا ہے۔ پہلے مجھے خیال ہوا کہ یہ بہائی ہے یا کوئی اور ہے۔ پھر دیکھا جو باقاعدہ نمازیں پڑھتا ہے تو خیال ہوا بہائی تو نہیں ہو سکتا۔ پھر اور بعض فرقوں کی طرف دھیان گیا۔ پھر میں نے آہستہ آہستہ اس سے تعلق پیدا کرنا شروع کیا تو دیکھا کہ وہ نوجوان یعنی مصطفیٰ ثابت صاحب (۔) کے جو نظریات پیش کرتا تھا اور جو دلیلیں دیتا تھا وہ ایسی ہوتی تھیں کہ میرے پاس جواب ہی نہیں ہوتا تھا۔ علماء سے بھی مَیں جواب مانگتا لیکن تسلی نہیں ہوتی تھی۔ ایک موقع ایسا آیا کہ مجھے وہاں سے کام چھوڑ کے آنا پڑا اور انہوں نے اپنی کتابوں کا بکس میرے سپرد کر دیا کہ یہ لے جاؤ۔ تو میں نے کہا کہ اس شرط پہ لے جاؤں گا کہ یہ کتابیں میں پڑھوں۔ اس میں میں نے قرآنِ کریم کی تفسیر جو فائیو والیم میں ہے وہ اور بعض اور کتب پڑھیں، اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھی۔ تو کہتے ہیں کہ ہر کتاب کو پڑھ کے جس طرح غیر از جماعت علماء کی اور پڑھے لکھوں کی بھی عادت ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب میں اعتراض تلاش کرنا اور آج کل پاکستان میں یہ اعتراض کی صورت بڑی انتہاء پر گئی ہوئی ہے کتابیں نکال نکال کر اس پر اعتراض کرتے ہیں اور یہ اعتراض کرنے والا جس طرح کے بودے اعتراض کر رہا ہوتا ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی کم علمی ہے اور فطرت صحیحہ کی بجائے وہ شیطان کے پیچھے چلنے والے لوگ ہیں۔ بہر حال یہ کہتے ہیں کہ میں بھی اعتراض تلاش کرتا تھا۔ اور اعتراض نکالنے کے بعد جب میں علماء سے تسلی کروانے جاتا تھا تو وہاں میری تسلی نہیں ہوتی تھی۔ پھر کہتے ہیں میں نے اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھی تو اس نے میرے دل میں ایک ہلچل مچا دی۔ میں نے اپنے والد صاحب کو بھی سنائی تو میں نے کہا یہ کیسا ہے؟ لکھنے والا کون شخص ہو سکتا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ اس کتاب کا لکھنے والا یقیناً کوئی ولی اللہ ہے۔ اس پر میں نے کہا اگر یہ مسیح موعود کا دعویٰ کر رہا ہو تو پھر؟ تو سوچ میں پڑ گئے اور کہا کہ ٹھیک ہے۔ بہر حال میں اس پر کوئی اعتراض نہیں کر سکتا کیونکہ ایسی اعلیٰ پائے کی چیز اللہ تعالیٰ کا کوئی انتہائی مقرب ہی لکھ سکتا ہے۔ لیکن میں تو اب بوڑھا ہو رہا ہوں اس لئے مذہب کے معاملے میں پکا ہو چکا ہوں تو میں تو قبول نہیں کر سکتا۔ لیکن بہر حال حلمی شافعی صاحب کے دل میں آہستہ آہستہ تبدیلیاں پیدا ہوئیں۔ وہ سعید فطرت تھی جس نے اعتراضوں کی تلاش کے باوجود ان کو حق پہچاننے کی توفیق عطا فرمائی اور انہوں نے بیعت کر لی۔

(الفضل انٹرنیشنل مؤرخہ 28 مئی 2010ء صفحہ 4-3) تو اس طرح کے واقعات بے شمار ہیں۔ آج کل بھی ہوتے ہیں۔ کچھ لوگوں کو اللہ تعالیٰ خوابوں کے ذریعہ سے دکھاتا ہے۔ اب خوابوں کے ذریعے سے جو پیغام پہنچتا ہے اس میں تو کسی انسان کا ہاتھ نہیں ہوتا۔ تو یہ سب اس کی تائید میں ان فرشتوں کی ایک ہلچل ہے جو سارے نظام میں مچی ہوئی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے فرستادے کے لئے ظاہر کر رہا ہوتا ہے۔ اور پھر اس طرح سے جو سعید فطرت ہیں وہ حق کی طرف آتے چلے جاتے ہیں لیکن

دوسری طرف شیطان کے قدموں پر چلنے والے مخالفت میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ وہ روکیں ڈالتے ہیں اور ان کے پیچھے ان کا وہ تکبر کام کر رہا ہوتا ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے نشاندہی فرمائی تھی جو انہیں ملائکہ کے زمرہ سے نکال کر بغاوت پر آمادہ کرتے ہیں اور شیطان کے پیچھے چلنے پر مجبور کرتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے بندے تو خدائی صفات کا پرتو بنتے ہیں اور ان کا خدا تعالیٰ سے تعلق بڑھتا چلا جاتا ہے۔ روحانی ترقی میں بھی ان کے قدم بڑھتے ہیں۔ اور اس طرح دنیاوی اور مادی معاملات میں بھی خدا تعالیٰ کی رضا کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے وہ ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اس کی جو تفسیر ایک جگہ فرمائی ہے یہ میں ابھی آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''تکبر ایسی بلا ہے کہ انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ یاد رکھو! تکبر شیطان سے آتا ہے اور تکبر کرنے والے کو شیطان بنا دیتا ہے۔ جب تک انسان اس راہ سے قطعاً دور نہ ہو قبولِ حق و فیضانِ الوہیت ہرگز پا نہیں سکتا''۔

(بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 2 صفحہ 520 سورۃ الاعراف زیر آیت 13)

یعنی اللہ تعالیٰ کا جو حق کا پیغام ہے وہ اس کو کبھی قبول نہیں کرتا۔ اور اللہ تعالیٰ کے جو فیض ہیں ان سے استفادہ نہیں کر سکتا۔ اور یہ سب اس مخالفت کا نتیجہ ہے جو انبیاء کی کی جاتی ہے۔ چاہے جتنی بھی عبادتیں ہوں، جتنے بھی سجدے ہوں وہ کوئی فائدہ نہیں دے رہے ہوتے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے:۔ ''تم میری مخالفت میں اور مجھے بددعائیں دینے کے لئے سجدے کرو اور ناکیں رگڑ لو تمہاری ناکیں جل جائیں گی لیکن تم مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے''۔

(ماخوذ از اربعین نمبر 3 روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 400)

پھر فرماتے ہیں:۔

''کیونکہ یہ تکبر اس کی راہ میں روک ہو جاتا ہے۔ پس کسی طرح سے بھی تکبر نہیں کرنا چاہئے۔ علم کے لحاظ سے نہ دولت کے لحاظ سے نہ وجاہت کے لحاظ سے، نہ ذات اور خاندان اور حسب نسب کی وجہ سے۔ کیونکہ زیادہ تر تکبر انہیں باتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ جب تک انسان اپنے آپ کو ان گھمنڈوں سے پاک وصاف نہ کرے گا اس وقت تک وہ اللہ جل شانہ کے نزدیک پسندیدہ و برگزیدہ نہیں ہو سکتا اور وہ معرفت الٰہی جو جذبات نفسانی کے مواد ردّیہ کو جلا دیتی ہے اس کو عطا نہیں ہوتی''۔ یہ کھوکھلے علم جو ہیں یہ صرف کھوکھلے علم ہی رہتے ہیں ان کو معرفت نہیں مل سکتی۔ فرمایا: ''کیونکہ یہ گھمنڈ شیطان کا حصہ ہے اس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ شیطان نے بھی یہی گھمنڈ کیا اور اپنے آپ کو آدم علیہ السلام سے بڑا سمجھا اور کہہ دیا (۔) (الاعراف:13) (میں اس سے اچھا ہوں تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا، اس کو مٹی سے) نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ بارگاہِ الٰہی سے مردود ہو گیا۔ اس لئے ہر ایک کو اس سے بچنا چاہئے۔ جب تک انسان کو کامل معرفتِ الٰہی حاصل نہ ہو وہ لغزش کھاتا ہے اور اس سے متنبہ نہیں ہوتا مگر معرفتِ الٰہی جس کو حاصل ہو جائے اگرچہ اس سے کوئی لغزش ہو بھی جاوے تب بھی اللہ تعالیٰ اس کی محافظت کرتا ہے''۔

پس یہ جو انبیاء کے مخالفین ہوتے ہیں یہی حضرت مسیح موعود کے مخالفین ہیں۔ یہ ان کا تکبر ہے اور یہ کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں نہیں رہ سکتے بلکہ شیطان کی گود میں گرتے چلے جاتے ہیں۔

فرمایا: ''چنانچہ آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش پر اپنی کمزوری کا اعتراف کیا اور سمجھ لیا کہ سوائے فضلِ الٰہی کے کچھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے دعا کر کے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کا وارث ہوا۔ (۔) (الاعراف:24) (اے رب ہمارے! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر تیری حفاظت ہمیں نہ بچاوے اور تیرا رحم ہماری دستگیری نہ کرے تو ہم ضرور ٹوٹے والوں میں سے ہو جاویں)''۔

(بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 2 صفحہ 520 سورۃ الاعراف زیر آیت 13)

کاش کہ یہ بات ان لوگوں کو بھی سمجھ میں آ جائے جو اپنے آپ کو امتِ مسلمہ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور جس مسیح موعود کے آنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی اور جو خدا تعالیٰ کی تائیدات کے ساتھ مبعوث ہوا اس کو ماننے لگ جائیں۔ بجائے اس کی مخالفت کرنے کے اور باغیانہ خیالات کے لوگوں کے پیچھے چل کر زمانے کے امام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے کے وہ اس کو ماننے کی طرف توجہ دیں۔ حضرت مسیح موعود نے بارہا فرمایا ہے کہ اگر یہ خدائی سلسلہ نہ ہوتا تو کب کا ختم ہو چکا ہوتا۔ پس مسیح موعود کی مخالفت کے بجائے آدم کی دعا پر غور کریں۔

آج بھی بہت ساروں نے سن لیا ہوگا، ٹی وی پر بھی آ رہا ہے، اطلاعیں آ رہی ہیں، لاہور میں دو (۔) پر ماڈل ٹاؤن میں اور دارالذکر میں بڑا شدید حملہ ہوا ہے۔ اسی طرح کنری میں بھی جلوس نکالے گئے ہیں اس طرح دنیا میں اور جگہوں پر بھی مولویوں کے پیچھے چل کر مختلف ممالک میں مخالفت ہو رہی ہے۔ کیا یہ مخالفتیں احمدیت کو ختم کر دیں گی؟ کیا پہلے کبھی مخالفتوں سے احمدیت ختم ہوئی تھی؟ ہرگز نہیں ہوئی اور نہ یہ کر سکتے ہیں۔ ہاں ان کو ضرور اللہ تعالیٰ کی پکڑ عذاب کا مورد بنا دے گی۔ ہمیں نصیحت فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''دعا ایسی شے ہے کہ جب آدم کا شیطان سے جنگ ہوا تو اس وقت سوائے دعا کے کوئی اور حربہ کام نہ آیا۔ آخر شیطان پر آدم نے فتح بذریعہ دعا پائی''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 171 جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''ہمارا اعتقاد ہے کہ خدا نے جس طرح ابتدا میں دعا کے ذریعہ سے شیطان کو آدم کے زیر کیا تھا اسی طرح اب آخری زمانہ میں بھی دعا ہی کے ذریعہ سے غلبہ اور تسلّط عطا کرے گا، نہ تلوار سے۔ .... آدمِ اول کو (شیطان پر) فتح دعا ہی سے ہوئی تھی۔ (۔) (الاعراف:24)'' اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔ فرمایا: ''اور آدمِ ثانی کو بھی (یعنی حضرت مسیح موعود کو بھی جن کو اللہ تعالیٰ نے آدم ثانی فرمایا ہے) جو آخری زمانہ میں شیطان سے آخری جنگ کرنا ہے، اسی طرح دعا ہی کے ذریعہ فتح ہوگی''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 190-191 جدید ایڈیشن)

پس جب یہ دشمنیاں بڑھ رہی ہیں، بلکہ دشمنی میں بعض جگہ معمولی اضافہ نہیں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے، اور یہ اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے ہمیں دعاؤں کی طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ باوجود ساری مخالفتوں کے، باوجود تمام تر روکوں کے، باوجود اس کے کہ شیطان ہر راستے پر بیٹھا ہوا ہے جماعت بھی بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ سعید فطرت لوگوں کے ذریعے ملائکۃ اللہ بھی حرکت میں ہیں اور جو سعید فطرت لوگ ہیں وہ جماعت میں شامل ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ سورۃ اعراف میں یہ دعا سکھائی گئی ہے (۔) (الاعراف:24) اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے اور زیادہ سے زیادہ برکات کو سمیٹنے اور شیطان کے ہر حملے سے بچنے کے لئے دعاؤں کی طرف اور اپنی اصلاح کی طرف ہمیں انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

پھر ایک جگہ حضرت مسیح موعود اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''حکمتِ الٰہیہ نے آدم کو ایسے طور سے بنایا کہ فطرت کی ابتداء سے ہی اس کی سرشت میں دو قسم کے تعلق قائم کر دیئے۔ یعنی ایک تعلق تو خدا سے قائم کیا جیسا قرآن شریف میں فرمایا: (۔) (الحجر:30) یعنی جب میں اس کو ٹھیک ٹھاک بنا لوں اور میں اپنی روح اس میں پھونک دوں تو اے فرشتو! اس وقت تم سجدے میں گر جاؤ''۔ فرمایا: ''کہ مذکورہ بالا آیت سے صاف ثابت ہے کہ خدا نے آدم میں اس کی پیدائش کے ساتھ ہی اپنی روح پھونک کر اس کی فطرت کو اپنے ساتھ ایک تعلق قائم کر دیا ہے۔ سو یہ اس لئے کیا گیا کہ تا انسان کو فطرتاً خدا سے تعلق پیدا ہو جاوے۔ ایسا ہی دوسری طرف یہ بھی ضروری تھا کہ ان لوگوں سے بھی فطرتی تعلق ہو جو بنی نوع کہلائیں گے کیونکہ جبکہ ان کا وجود آدم کی ہڈی میں سے ہڈی اور گوشت میں سے گوشت ہوگا تو وہ ضرور اس روح میں سے بھی حصہ لیں گے جو آدم میں پھونکی گئی''۔

(ریویو آف ریلیجنز مئی 1902 جلد 11 نمبر 5 صفحہ 177-178)

پس یہ تو ہے ہماری ذمہ داری کہ اللہ تعالیٰ کے تعلق میں اور بڑھیں اور اگر ہمارا یہ تعلق صحیح ہوگا تو یہ جو آدم کی فطرت ہے، یہ ہماری فطرت کا خاصہ بن جائے گی۔ اسی طرح حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی۔ پس اس مشن کو آگے بڑھاتے جائیں جو حضرت مسیح موعود لے کر آئے تھے۔ لیکن شیطان کے چیلوں کو تو اللہ تعالیٰ نے جہنم سے بھرنے کا فرمایا ہے۔

جیسا کہ میں نے کہا مخالفت کی آندھیاں تیز تر ہو رہی ہیں۔ لاہور میں جو (۔) پر حملہ ہوا ہے اس کے نقصان کی نوعیت ابھی پوری طرح سامنے نہیں آئی۔ لیکن کافی زیادہ شہادتیں بھی ہوئی ہیں اور زخمی بھی بہت زیادہ ہیں اور بعضوں کی حالت کافی critical ہے۔ دارالذکر میں ابھی تک پوری طرح صورتحال واضح نہیں ہوئی۔ پتا نہیں کس حد تک شہادتیں ہو جاتی ہیں۔ لوگ جمعہ کے لئے آئے ہوئے تھے۔ بہرحال تفصیلات آئیں گی تو پتہ لگے گا لیکن کافی تعداد میں شہادتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب شہیدوں کے درجات بلند فرمائے اور زخمیوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفا بخشے۔ بعض کافی critical حالت میں ہیں۔ مخالفین نے جو یہ اجتماعی نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے، اللہ تعالیٰ یقیناً اس کا بدلہ لینے پر قادر ہے۔ کس ذریعہ سے اس نے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھانا ہے، کس طرح اس نے ان فساد اور ظلم بجالانے والوں کو پکڑنا ہے، یہ وہ بہتر جانتا ہے۔

لیکن یہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی غیرت کو بار بار للکار رہے ہیں اور ظلم میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں عبرت کا نشان بنا دے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ ہوگا۔

جیسا کہ میں نے کہا احمدی اپنی دعاؤں میں مزید درد پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے تکبر، ان کی شیطنت، ان کی بڑائی، ان کی طاقت کے زعم کو اپنی قدرتوں اور طاقتوں کا جلوہ دکھاتے ہوئے خاک میں ملا دے۔ اللہ تعالیٰ احمدیوں کے ایمان اور ایقان میں ترقی دیتا چلا جائے۔ اور یہ ابتلا کبھی ہمارے ایمان میں کمزوری کا باعث نہ بنے۔ تمام دنیا کے احمدی پاکستان کے احمدیوں کے لئے آج کل بہت دعا کریں۔ بڑے شدید تنگ حالات ہیں۔ اسی طرح مصر کے اسیران کے لئے بھی بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی بھی جلد رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔ ہندوستان میں بھی گزشتہ دنوں کیرالہ میں دو تین احمدیوں پر غلط الزام لگا کر اسیر بنایا گیا ہے۔ ان کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق ان اسیروں، زخمیوں اور شہیدوں کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی اور شیطان اور اس کے چیلے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم پر بھی رحم فرمائے اور آئندہ ہر ابتلاء سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔

مکرم فضل کریم صاحب

حضرت مولوی عبدالحلیم صاحب اور حضرت مولوی عبداللہ خان صاحب

اسیران کابل کی سنگساری کا چشمدید منظر (1925ء)

جس شخص نے مجھے واقعات حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب اور مولوی عبداللہ خان صاحب کے بتلائے۔ اس نے مجھ سے یہ وعدہ لیا کہ میں اس کا نام ظاہر نہ کروں۔ اس نے یہ واقعات خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بیان کئے اور میں جہاں تک ممکن ہے اس کے الفاظ میں بیان کروں گا۔ یہ حالات میں اور میرا ایک اور عزیز جو احمدی ہے، سن رہے تھے۔ ہم دونوں اپنے جذبات قابو کئے ہوئے تھے۔ بیان اس کا ایسی طرز پر تھا کہ احمدی تو در کنار کوئی اور سخت سے سخت دل انسان بھی سن کر کانپ جاتا۔ چنانچہ بیان کرنے والے کی ایک قریبی رشتہ دار خاتون پاس بیٹھی سن رہی تھیں ان کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور بے اختیار وہ الامان الامان اور الٰہی توبہ الٰہی توبہ کرنے لگی۔ کہنے لگی۔ خدا جانے یہ کابلی کیسے سنگدل اور ظالم ہیں۔ کیا اس کی انہیں سزا نہیں ملے گی۔ ان کو ذرا رحم نہ آیا کہ انسانوں کو بھیڑ بکرے کی طرح ذبح کر دیا۔ کابلیوں کو بہت برا کہا اور کئی گھنٹے تک ان کی یہی حالت رہی اور بار بار کانوں پر ہاتھ دھر کر الٰہی توبہ الٰہی توبہ کہتی رہیں۔

میری دکان کے پاس سے دس پندرہ پولیس والے دو آدمیوں کو گرفتار کئے ہوئے لئے جا رہے تھے۔ ایک ان میں نوجوان قریباً 30 سال کا تھا اور ایک عمر رسیدہ پچاس سے زیادہ عمر کا تھا۔ دونوں پابجولاں تھے۔ دونوں کے سروں پر عمامے بدن پر کوٹ سلوار پیروں میں جوتے تھے، پیچھے پیچھے ایک بڑا ہجوم تھا جو کہ جوں جوں آگے بازار میں بڑھتا چلا جا رہا تھا اور لوگ اس میں شامل ہوتے چلے جا رہے تھے اور وہ لوگ آپس میں ہنس ہنس کر اور مسکرا مسکرا کر باتیں کرتے ہوئے چلے جا رہے تھے گویا کہ کسی تماشہ کو دیکھنے جا رہے ہیں۔

منادی کرنے والا جگہ بہ جگہ کھڑا ہو کر اعلان کرتا تھا کہ ان دونوں قادیانیوں کو بحکم قضاۃ آج بعد نماز عصر سنگسار کیا جائے گا۔ دونوں مجرمان خاموش تھے۔ چہروں کا رنگ زرد تھا۔ بڈھے (عبدالحلیم صاحب) کے ہاتھ میں تسبیح تھی اور کچھ پڑھتا جا رہا تھا۔ چونکہ پہلے ہمیں معلوم تھا کہ سنگساری آسیہ بائی ہوگی۔ میں اپنے چند دوستوں کے ہمراہ اسی مقام پر گیا۔ مگر وہاں جا کر معلوم ہوا کہ سنگساری شیر پور ہوگی۔ پھر ہم شیر پور گئے۔ وہاں جا کر ایک جم غفیر دیکھا اور لوگ جوق در جوق چلے آ رہے تھے۔ تھوڑی دیر کے بعد قاضی القضاۃ ایک ٹانگے پر آئے۔ ٹانگے سے اترتے ہی حکم دیا کہ جولان توڑ دیئے جائیں اور مجرمان سے کہا گیا تھا کہ اگر وہ کچھ نوافل یا نماز پڑھنا چاہیں تو پڑھ لیں۔ دونوں نے دو دو یا چار چار اب ٹھیک یاد نہیں رکعت نماز ادا کی۔ مخلوق ہر طرف پہاڑوں کے ڈھلوان پر اونچی جگہ کھڑی تھی اور مجرمان نچلی جگہ تھے۔ بعد نماز مجرمان کے عمامے کوٹ اور جوتے اتروا دیئے گئے اور صرف کرتے اور سلواریں ان کے بدنوں پر رہنے دیئے گئے ہیں۔ پھر پولیس کے آدمیوں نے دونوں کو دھکیل کر نچلی طرف کر دیا۔ میں نے خود نہیں سنا مگر لوگ کہتے تھے کہ وہ دونوں یہ کہہ رہے تھے کہ روز محشر میں ہوگا کہ کون حق پر ہوگا۔

آخر کار قاضی نے پتھر اٹھا کر مارا اس کا مارنا تھا کہ لوگوں نے جو کہ پہلے سے ہی پتھروں سے جھولیاں بھرے کھڑے تھے۔ بارش کی طرح پتھر برسانے شروع کر دیئے۔ دونوں مجرمان کھڑے تھے۔ میں ان سے پندرہ بیس قدم پر تھا اور بعض لوگ دس پندرہ قدم پر تھے۔

یہاں پر میں نے ایک سوال کیا کہ کیا مجرموں نے کوئی چیخ پکار کی۔ تو اس کے جواب میں بیان کرنے والے نے کہا کہ میں ان کے نزدیک ہی تھا۔ مگر کوئی چیخ و پکار ان کی نہ سنی۔ پھر آگے بیان کیا جب بڈھے (مولوی عبدالحلیم صاحب) کو پتھر پڑنے شروع ہوئے تو وہ اپنے دونوں ہاتھ چہرے پر رکھ کر سربسجود ہو گیا۔ حتیٰ کہ اسی حالت میں وہ آدھا پتھروں کے نیچے دب گیا۔ پھر ایک پتھر اس کے سر پر ایسا لگا کہ وہ بیقرار ہو کر منہ پر ہاتھ دھرے دو زانو بیٹھ گیا جیسے کوئی نماز میں بیٹھتا ہے۔ چہرے اور سر بالکل لہو لہان تھے۔ آخر اسی حالت میں اس کی جان نکل گئی۔

دوسرا مجرم جو کہ نوجوان تھا (مولوی عبداللہ خان صاحب) کھڑا رہا۔ مگر جب اسے کوئی پتھر لگتا۔ تو وہ گر پڑتا۔ پھر کھڑا ہوتا پھر پتھر کھا کر گر پڑتا۔ پھر اٹھتا پھر گرتا۔ پھر وہ اٹھنے کی کوشش کرتا۔ پھر سنبھل نہ سکتا۔ آخر کار اسی طرح اس کی بھی جان نکل گئی۔ دونوں پر اتنے پتھر برسائے گئے کہ دونوں کے جسم نیچے دب گئے اور سوائے پتھروں کے ڈھیر کے کچھ نظر نہ آ سکتا تھا۔

سوال کیا کہ کیا آپ نے بھی پتھر پھینکے تھے کہا ہاں میں نے بیس پچیس پھینکے ہوں گے۔ پھر پوچھا کہ وہ پتھر کتنے بڑے بڑے ہوں گے۔ جو لوگوں نے ان پر برسائے کہا کہ بعض دو دو تین تین سیر وزنی کے ہوں گے۔ پہاڑی ہے اس لئے جو کسی کے ہاتھ آیا وہی دے مارا پھر جب یہ سوال کیا کہ آپ کے پتھر پھینکنے کے وقت کیا خیالات تھے تو یہ کہہ کر ٹال دیا کہ اس وقت تو کچھ اور ہی خیالات تھے۔

ضمناً میں ایک واقعہ بھی بیان کر دیتا ہوں جس کا حضرت خلیفۃ المسیح نے بھی اپنی ایک تقریر میں ذکر فرمایا تھا ایک شخص نے جو شاید راولپنڈی کے علاقے کا رہنے والا ہے۔ اپنے ایک دوست کو کابل سے ہندوستان خط لکھا کہ وہ دونوں قادیانی جن کی سنگساری کے لئے آپ اتنی مدت انتظار کرتے رہے اور اپنی واپسی ہندوستان التواء کرتے رہے۔ فلاں فلاں تاریخ کو سنگسار کئے گئے۔ تا کہ آپ بھی اس ثواب سے محروم نہ رہیں۔ میں نے آپ کی طرف سے بھی چار پتھر پھینکے تھے۔ آپ کو مبارک ہو۔ جب یہ خبر اس شخص نے پڑھی۔ تو دوستوں سے خوشی خوشی اس کا ذکر کرتا اور ہمیں بھی طنزاً یہ خبر سنائی گئی۔ اس وقت تک ہمیں قادیان سے اطلاع نہ پہنچی تھی۔ گویا کہ ان لوگوں کو ایک فتح عظیم نصیب ہوئی۔ کاش یہ لوگ سمجھتے کہ یہ ان کی فتح نہ تھی بلکہ خوفناک شکست۔ فتح تو ان کی تھی جو بقائے دوام پا گئے اور جن کا نام رہتی دنیا تک ذکر خیر کے ساتھ باقی رہے گا اور آنے والی نسلیں ان پر سلام بھیجیں گی اور خود اسی کابل کی سرزمین میں اس پاکیزہ خون سے سینچا ہوا پودا پھل لائے گا۔

(الفضل 17 دسمبر 1926ء)

پہلا سالانہ اجتماع برائے نومبائعین

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 21 مئی 2010ء کو اپنا پہلا سالانہ اجتماع برائے نومبائعین بمقام لیڈیز پارک بیوت الحمد منعقد کرنے کی توفیق سعید حاصل ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق جو آپ نے 22 ستمبر 2005ء میں فرمایا تھا کہ باقاعدہ پلان بنائیں، نومبائعین کی فہرستیں تیار کریں اور ان کی تربیت کر کے انہیں نظام جماعت میں شامل کریں۔ اس ارشاد کی تکمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے امسال شروع سے ہی اس بات کو بشدت محسوس کرتے ہوئے سالانہ سکیم میں بنیادی جگہ دی اور تجویز کیا کہ نومبائعین کا سالانہ تربیتی اجتماع کا انعقاد کر کے ان پھلوں کی حفاظت کی جائے اور حضرت مسیح موعود کے وجود شجر طیبہ سے ان پھلوں کی پیوندکاری کی جائے تاکہ ان کی تازگی کو برقرار رکھنے کیلئے روحانی غذا ان کو بہم پہنچائی جاتی رہے۔

علی الصبح نومبائعین کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ تمام نومبائعین کی رجسٹریشن کر کے ان کو کمپیوٹرائزڈ کارڈز برائے داخلہ جلسہ گاہ دیئے گئے۔ معاً بعد ناشتہ کروایا گیا۔ ناشتہ کے بعد جلسہ کے پہلے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔

پہلے اجلاس میں مکرم امین الرحمٰن صاحب نائب صدر دوم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم وحید احمد صاحب ناظم اعلیٰ اجتماع نے افتتاحی رپورٹ پیش کی اور محترم مہمان خصوصی نے افتتاحی خطاب کیا۔

افتتاحی اجلاس کے بعد نومبائعین کے درمیان علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ علمی مقابلہ جات میں نداء، تلاوت، نظم اور دینی معلومات کے دلچسپ مقابلے ہوئے جس میں نومبائعین خدام نے ذوق وشوق سے حصہ لیا۔ جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ 100 میٹر، کلائی پکڑنا اور ثابت قدمی کے مقابلے کروائے گئے۔ بعدہ' بیوت الحمد پارک کی سیر کی گئی کیونکہ اکثریت ایسے نومبائعین کی تھی جو پہلی بار اس پارک میں آئے تھے۔ تمام حاضر خدام نے نماز جمعہ و نماز عصر بیت الذکر بیوت الحمد میں ادا کی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد اجتماع میں شامل تمام خدام کو پنڈال جلسہ گاہ میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ معاً بعد نومبائعین کی دو ٹیمیں بنا کر ان کے درمیان رسہ کشی کا بڑا دلچسپ مقابلہ ہوا۔

سب دوستوں نے نومبائعین بھائیوں کی دل کھول کر حوصلہ افزائی کی۔ دوپہر اڑھائی بجے دوسرے اور آخری اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا جس کے مہمان خصوصی محترم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد برائے تربیت نومبائعین تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم وحید احمد صاحب ناظم اعلیٰ اجتماع نے اختتامی رپورٹ پیش کی۔ بعدہ' مکرم مہمان خصوصی نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں اعزاز پانے والے نومبائعین خدام میں انعامات تقسیم کئے اور اپنے اختتامی خطاب میں مصائب و آلام میں صبر واستقامت دکھانے اور بعض اختلافی مسائل پر جامع اور مدلل نصیحت کے رنگ میں تقریر کی۔ دعا سے قبل مکرم اسد اللہ غالب صاحب مہتمم مقامی ربوہ نے اپنے مختصر الفاظ میں محترم مہمان خصوصی، انتظامیہ اور نومبائعین خدام کا شکریہ ادا کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی اختتامی دعا کروائی۔ جس کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے پہلے سالانہ اجتماع برائے نومبائعین کا اختتام ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر واستقامت، مضبوط عزم وہمت اور خلافت احمدیہ اور نظام جماعت کے ساتھ مضبوط تعلق پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایم۔اے رشید)

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویزبورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ محترمہ بیگم نیر سلطانہ صاحبہ دار الصدر غربی قمر حال میلبورن آسٹریلیا تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے پیارے بیٹے مکرم سید احسن احمد شاہ صاحب PECHS حلقہ سوسائٹی کراچی کو مورخہ 12 جون 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت سیدہ عطیۃ الشافی حورعین نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب مرحوم کی نواسی، مکرم سید محمد صادق شاہ صاحب دار الصدر غربی قمر کی پوتی اور حضرت سید عبدالرحیم شاہ صاحب آف پھگلہ کی نسل میں سے ہے۔ جو اپنے علاقہ میں ضلع ہزارہ کے اولین احمدیوں میں سے تھے اور لمبا عرصہ اس علاقے میں دعوت الی اللہ میں مصروف رہے اور شدید ترین مخالفت کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ میری پوتی کو اللہ تعالیٰ خادمہ دین، نیک قسمت بنائے اور صحت وسلامتی عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سید طاہر احمد صاحب دار الصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم سید محمد بشیر شاہ صاحب مورخہ 8 جون 2010ء کو بقضائے الٰہی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ محترم عبدالرحیم شاہ صاحب آف پھگلہ مانسہرہ کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔ آپ کے بزرگ والد مکرم سید عبدالرحیم شاہ صاحب جن کا آبائی گاؤں پھگلہ جو کہ مانسہرہ سے وادی کاغان جاتے ہوئے 12/13 کلومیٹر پر واقع ہے، نے حضرت مصلح موعود کے زمانہ میں احمدیت قبول کی۔ والد صاحب مرحوم نے اپنی ساری زندگی اپنے والد محترم کے نقش قدم پر گزاری آپ نہایت نیک ملنسار، تہجد گزار اور تمام لوگوں سے بلا امتیاز بے لوث محبت کرنے والے تھے۔ خلافت احمدیت اور خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ والہانہ عشق ومحبت کا تعلق تھا۔ 1974ء میں جماعت کے خلاف فسادات کے بعد پھگلہ سے ہجرت کر کے ربوہ مستقل رہائش اختیار کر لی۔ آپ کے بہت وسیع تعلقات تھے۔ ربوہ، ہجرت کے بعد بھی بکثرت اپنے علاقہ میں دعوت الی اللہ کیلئے جاتے رہے اور دو دفعہ مانسہرہ اور ایبٹ آباد میں اسیر راہ مولیٰ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ آپ کو محض خدا کے فضل سے چار خلفاء احمدیت کے ساتھ وفا اور محبت کے گہرے ذاتی تعلق کا بھی شرف حاصل تھا۔ 20 ستمبر 1956ء کو سیدنا حضرت مصلح موعود جب بالاکوٹ سید احمد شہید بریلوی کے مزار پر دعا کیلئے تشریف لے گئے تو والد صاحب کو اس سفر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی معیت نصیب ہوئی اور اس سفر سے واپسی پر چونکہ ہمارا گاؤں پھگلہ راستہ میں آتا تھا والد صاحب نے حضور انور سے پھگلہ تشریف لانے کی درخواست کی جو حضرت اقدس نے ازراہ شفقت قبول فرمائی اور پھگلہ تشریف لائے اور نہایت خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس تاریخی سفر کی تفصیل تاریخ احمدیت جلد 19 صفحہ 207 تا 213 میں مذکورہ ہے۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم سید اعجاز احمد صاحب آسٹریلیا، مکرم سید سجاد احمد صاحب جاپان، خاکسار، 3 بیٹیاں مکرمہ سیدہ بشریٰ صاحبہ، مکرمہ سیدہ حنیفہ صاحبہ کینیڈا اور مکرمہ سیدہ مبارکہ صاحبہ آسٹریلیا سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کے درجات بلند فرماتا رہے اور ہم سب کو ان کی نیکیاں نسلاً بعد نسلٍ جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

۞ مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے ششماہی =/1050 روپے ☆ سہ ماہی =/525 روپے اور خطبہ نمبر =/450

G.H.P کی معیاری زُود اثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی — 25ML پلاسٹک شواب — 10ML گلاس شواب
Rs 25/= — Rs 20/= — 30/200/1000
خوبصورت بریف کیس بمعہ 240,120,60 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شواب سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
رعایتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

خبریں

پاکستان کے ساتھ سول جوہری تعاون کیلئے اجازت کی ضرورت نہیں

چین نے پاکستان چین سول نیوکلیئر ٹیکنالوجی کے معاہدے پر بھارت اور امریکہ کے اعتراضات کو ایک بار پھر سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ عالمی ایٹمی توانائی ادارے (آئی اے ای اے) کے قوانین کے مطابق ہے۔ اس پر کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔ واشنگٹن میں چینی سفارتخانے کے ترجمان وانگ باؤ ڈانگ کی طرف سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان چین کا قریبی دوست ملک ہے اور وہ اس کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن تعاون کرے گا۔

کھانے پینے کی اشیاء کے نرخوں میں زبردست اضافہ

کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے گزشتہ ہفتے ہونے والے اجلاس میں ایک چونکا دینے والا انکشاف کیا گیا کہ ہمسایہ ممالک بھارت، بنگلہ دیش، سری لنکا اور دیگر ممالک کی نسبت افراط زر کے بہت زیادہ دباؤ کی وجہ سے ضروری خوردنی اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے پاکستان جنوبی ایشیائی خطے میں سب سے زیادہ مہنگا ملک بن چکا ہے۔ مئی 2010ء میں دودھ کی قیمت میں 17.1 اور چینی کی قیمت میں 12 فیصد اضافہ ہوا۔

نیپرا کی بجلی کی قیمت میں 3 روپے فی یونٹ مزید اضافہ کی تیاریاں

یکم جولائی سے ملک بھر کے بجلی کے صارفین پر نافذ ہونے والے ساڑھے سات فیصد اضافہ کے بعد نیپرا نے بجلی کے نرخوں میں 3 روپے فی یونٹ مزید اضافہ کیلئے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ نیپرا نے بجلی کے نرخوں میں 3 روپے فی یونٹ تک اضافہ کیلئے لیسکو اور فیسکو کی درخواست سماعت کیلئے منظور کر لی، یہ اضافہ اپریل تا جون 2010ء تک کے بلوں میں نافذ ہوگا۔ کمرشل صارفین کیلئے 2.62 اور ٹیوب ویل کیلئے بھی فی یونٹ 2.52 روپے اضافے کی اجازت مانگی گئی ہے۔

پنجاب میں آپریشن، 12 دہشت گرد ماسٹر مائنڈ سمیت گرفتار

صوبہ پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں گزشتہ ہفتے داتا دربار سمیت 2 خودکش حملوں کے بعد صوبے بھر میں شروع کئے گئے آپریشن میں 12 مبینہ دہشت گردوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور پولیس نے ان دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں جدید ترین اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد کر کے قبضہ میں لے لیا ہے۔ گرفتار دہشت گردوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ تمام افراد دیگر عبادت گاہوں میں دہشت گردی کے حملوں میں ملوث ہیں۔ حکومت پنجاب نے اسے ایک بڑی کامیابی قرار دے کر کہا ہے کہ مختلف دہشتگرد گروپوں کے بارے میں اہم معلومات ملی ہیں جس سے دہشت گردی کے واقعات کو روکنے اور دہشت گرد تنظیموں کے خاتمے میں مدد ملے گی۔

فیفا ورلڈ کپ 2010ء میں تین یورپی ٹیمیں سیمی فائنل میں

ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ 2010ء میں یوروگوئے اور تین یورپی ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچ گئیں۔ پہلا سیمی فائنل آج یوروگوئے اور ہالینڈ کے درمیان کیپ ٹاؤن میں کھیلا جائے گا۔ دوسرا سیمی فائنل جرمنی اور سپین کے درمیان ڈربن میں ہوگا۔ دونوں سیمی فائنل رات ساڑھے گیارہ بجے ہوں گے۔

معیار اور کوالٹی میں ایک نام
لاہور چوڑی محل اینڈ جیولری سینٹر
ہمارے ہاں انڈین، وکٹورین، کندن اور پولکی جیولری کی بیشمار ورائٹی دستیاب ہے پولکی اور فریش نگینہ میں برائیڈل سیٹ ورائٹی ہی ورائٹی، لاہور ہول سیل ریٹ پر خرید فرمائیں
پروپرائیٹر: مبشر احمد النور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6546889

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974 TEL:042-6684032
طالب دعا: تدبیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

MJ میاں غلام رسول جیولرز
044-2689055 میرک ضلع اوکاڑہ
جماعت کے مربیان اور واقفین نو کیلئے زیورات بغیر مزدوری اور پالش کر کے تیار کر کے دیئے جائیں گے
طالب دعا: میاں غلام الرحمٰن، میاں عبدالمنان
0346-7434015 0334-4552254-0345-4552254

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:citipolypack@hotmail.com

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیپو پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130 Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جھنگ تھاں۔ چنیوٹ فون: 047-6332870 0300-7714390

بلڈنگز برائے فروخت
دو عدد بلڈنگز 37/22، 4 دارالرحمت نزد اقصیٰ چوک برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب درج ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔
03007992321
0014165245059

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
GM میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2003444-2689125
طالب دعا میاں غلام صابر
0345-7513444
0300-6950025

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4292793 فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینوئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون 042-7700448-7725205

ربوہ میں طلوع و غروب 6 جولائی

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:19

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

البشیر اب ورائٹی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ جیولرز اینڈ بیگ
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ویزہ پروسیسنگ، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtieztravels@hotmail.com

MBBS in China
With PMDC
➔Xian Jiaotong University
Affiliated with PMDC approved by
W.H.O & Govt. Of China.
➔Southeast University.
->No need to take any test in Pakistan due to PMDC.
->Admissions are open for September / October.
->Very appropriate tuition fee.
English Medium.
->No Bank Statement, No IELTS / TOEFL
->Pay fee upon arrival to the University.
->Excellent environment for female Students.
Education Concern®
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35177124 /35162310/ 0302-8411770.

FD-10